نبُوّتی پیغام کا خلاصہ
سبق نمبر:9 ہر مجدّون کی رُوحیں

ایک حیرت انگیز حقیقت: انگلینڈ کی ملکہ وکٹوریہ اور شہزادہ البرٹ ساری عمر نفسیات اور جنات کے شوقین تھے۔ دونوں اپنے شاہی محل میں محفل کشف یعنی رُوحوں سے ملاقاتوں کا اہتمام کرتے تھے۔ جب 1861 میں شہزادہ البرٹ کا انتقال ہوا تو، رابرٹ جیمز لیز نامی 13 سالہ جادو گر نے فخر سے کہا کہ(مرحوم) شہزادے البرٹ نے ایک ملاقات کے ذریعے اُسے ملکہ کے لیے ایک پیغام دیا تھا۔ یہ سن کر، وکٹوریہ نے لیز کے ساتھ ایک (محفل کشف) ملاقات کا اہتمام کیا جس میں اُس نے "البرٹ کی آواز سے بات کی" اور اُن معلومات کا حوالہ دیا جو صرف البرٹ کو معلوم ہو گا، خاص طور پر، ایک ذاتی پالتو جانور کا نام جو ملکہ کے پاس تھا۔ اُس نے محل میں کئی مختلف ذرائع سے ملاقاتیں جاری رکھیں اور سیاسی معاملات پر اپنے مُردہ شوہر سے مشورہ جات لینے کے لیے مشہُور تھی ۔

اسرائیل کا پہلا بادشاہ ساؤل (مرحوم) سموئیل نبی کے ساتھ بات کرنے کے لیے بے چین، وہ مُردہ لوگوں سے بات چیت کرنے کی کوشش کررہا تھا۔ جسے موسیٰ کی شریعت میں سختی سے منع کیا گیا تھا۔

نوجوانی میں، ساؤل بادشاہ دلیر اور خُدا کا وفادار تھا۔ جیسے جیسے سال گزرتے گئے، وہ مغرور، منحرف اور بدمزاج ہو گیا یہاں تک کہ خُدا کی رُوح اُس سے جُدا ہو گئی۔ اوراَب اُسے ایک بُری رُوح ستانے لگی ۔ اَب پاگل بادشاہ فلستی فوج کا سامنا کرنے کو تھا جو اِسرا ئیل پر بڑا حملہ کرنے کی تیار ی کر رہی تھی ۔نبی ساؤل کو مشورت دینے کے لیے تیا رنہ تھے کیونکہ اُس نے بہت سے لوگوں کو قتل کر ڈالا تھا۔ اِس کے علاوہ، اَب تک اِس مُتکبّر بادشاہ نے داؤد اور اُس کے بہادر جنگجوؤں کو ملک سے باہر نکال دیا تھا۔ مایوسی میں، ساؤل نے جادوگر عورت کی طرف رجُوع کیا۔ کیونکہ اُس نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ وہ اُس کے لیے ایک ذریعہ تلاش کریں۔

سو ساؤل نے اپنا بھیس بدلا اور اُس عَورت کے خفیہ حُجرہ میں لے جایا گیا جس کا یار جن تھا۔ جب اُس عورت نے اپنے جادو کےذریعے ایک رُوح کو اُوپر بُلایا جس نے تمام عملی مقاصد کے لیے اپنی شناخت سموئیل،قاِضی اور اِسرائیل کے نبی کے طور پر کی۔ تب اُس بُری رُوح نے ساؤل کو نااُمّیدی کا پیغام سُنایا۔خُداوند تیرے ساتھ اِسرائیلیو ں کو بھی فلستیوں کے ہاتھ میں کر دے گا اور تُو اور تیرے بیٹے مر جا ئیں گے۔اور یوں ہوا کہ دُوسرے دِن جنگ چھڑ گئی، جب فلسطینیوں نے اُس کے تین بیٹوں کو مار ڈالا تو زخمی بادشاہ اپنی ہی تلوار پر گر ا اور مَر گیا ۔

بائبل مُقدّس مُردوں اور بدرُوحوں کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

کاپی رائٹ © 2024 از امیزنگ فیکٹس انٹرنیشنل۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔
P.O Box 1058, Roseville, CA 95678 | amazingfacts.org | 800-538-7275 |
The Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright © 2010, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved.

جب آپ کو کوئی _______ خالی جگہ نظر آئے تو، بائبل مُقدّس میں سے مطلوبہ لفظ تلاش کریں اور اُس جگہ کو پُر کریں ...

1. کیا یہ واقعی سموئیل نبی کی رُوح تھی جِسے جادوگرنی نے اُوپر بلوایا؟

1۔ سلاطین 22-21:22 "لیکن ایک رُوح نِکل کر خُداوند کے سامنے کھڑی ہُوئی اور کہا مَیں اُسے بہکاؤں گی۔خُداوند نے اُس سے پُوچھا کِس طرح؟ اُس نے کہا مَیں جا کر اُس کے سب نبِیوں کے مُنہ میں جُھوٹ بولنے والی __________ بن جاؤں گی۔ اُس نے کہا تُو اُسے بہکا دے گی اور غالِب بھی ہو گی۔ روانہ ہو جا اور اَیسا ہی کر۔"

نوٹ: خُدا نے ایک جھوٹی رُوح کو اخیاب بادشاہ کے نبیوں کے پاس جانے کی اجازت دی۔ چونکہ شیطان تمام جھوٹوں کا باپ ہے ۔یوحنا 44:8،یہ رُوح ایک حقیقی فرشتہ نہیں بلکہ ایک بدرُوح تھی۔ تاہم، ایک جھوٹا بھی یقیناً کچھ سچا ئی توبولے گا اگر یہ اُس کے مفادات کو پورا کرتی ہو۔ ساؤل کے گناہ اور اُس کی مَوت کے بارے میں سچ بولتے ہوئے (1 ۔سموئیل18:28-19)، یہ رُوح سموئیل کے بھیس میں اُسے مایوسی کی طرف لے جا رہی تھی۔ اور (15۔آیت) کیونکہ خُدا کی "رُوح " جوساؤل پر نازِل ہوتی تھی جُدا ہو چکی تھی اور موجودہ صورت حال پرغور کرتے ہوئے، کوئی بھی اگلے دِن کے واقعات کی پیشینگوئی کر سکتا تھا۔

خُداوند نے اپنے لوگوں کو خبردار کیا ہے، "جو جِنّات کے یار ہیں اور جو جادُوگر ہیں تُم اُن کے پاس نہ جانا اور نہ اُن کے طالِب ہونا کہ وہ تُم کو نجِس بنا دیں۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔"، احبار 31:19۔جب ساؤل ایک جادوگرنی کے پاس گیا تو اُس نے سموئیل سے نہیں بلکہ شیطان سے مشورہ کرنے کی مہلک غلطی کی۔ "لہٰذا ساؤل اپنی بے وفائی کی وجہ سے مر گیا ...سو ساؤُل اپنے گُناہ کے سبب سے جو اُس نے خُداوند کے حضُور کِیا تھا مَرا اِس لِئے کہ اُس نے خُداوند کی بات نہ مانی اور اِس لِئے بھی کہ اُس نے اُس سے مشورَہ کِیا جِس کا یار جِنّ تھا تاکہ اُس کے ذرِیعہ سے دریافت کرے۔"اور اُس نے خُداوند سے دریافت نہ کِیا۔"(1۔تواریخ 13:10-14)۔

2. شیطان کس ذریعے سے ہرمجدون کی آخری جنگ میں زمین کی فوجوں کو اکٹھا کرے گا؟

مکاشفہ 16-14:16 "یہ _____________ کی _____________ دِکھانے والی رُوحیں ہیں جو قادِرِ مُطلق خُدا کے روزِ عظِیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لِئے ساری دُنیا کے بادشاہوں کے پاس نِکل کر جاتی ہیں۔اور ______________ نے اُن کو اُس جگہ جمع کِیا جِس کا نام عِبرانی میں ہرمِجّدون ہے۔"

نوٹ: آسمانی فرشتوں کو "خدمت گُذار رُوحیں" کہا جاتا ہے (عبرانیوں 1:14) اور زمین پر لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔ اِسی طرح، وہ فرشتے بھی ہیں جو شیطان کے ساتھ آسمان سے گِرا دیے گئے بہت سی رُوحیں ہیں — جو لوگوں کو معجزوں کے ذریعے دھوکہ دیتی ہیں (مکاشفہ 7:12-9) " اور وہ بڑے بڑے نِشان دِکھاتا ہےیہاں تک کہ "آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل کر سکتا ہے" (مکاشفہ 13:13)۔ نیز، جب نفسیاتی طور پر مُردوں سے رابطہ کرتے ہیں، تو وہ دراصل شیطان کے گرے ہوئے فرشتوں سے رابطہ کر رہے ہوتے ہیں جو مُردوں کی نقالی کرتے ہیں۔ (یسعیاہ 19:8-20)۔

3. کیا مُردہ لوگ زِندہ لوگوں سے بات کرنے یا اُنہیں پریشان کرنے کے لیے واپس آتے ہیں؟

ایوب 21:14 "اُس کے بیٹوں کی عِزّت ہوتی ہے پر اُسے __________ __________ ۔ وہ ذلِیل ہوتے ہیں پر وہ اُن کا حال نہیں جانتا۔"

واعظ 10,6,5:9 "کیونکہ زِندہ جانتے ہیں کہ وہ مَریں گے پر مُردے کُچھ بھی ____________
____________اور اُن کے لِئے اَور کُچھ اجر نہیں کیونکہ اُن کی یاد جاتی رہی ہے۔اب اُن کی
____________ اور __________ و حسد سب نیست ہو گئے اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو دُنیا میں
کِئے جاتے ہیں اُن کا کوئی حِصّہ بخرہ نہیں۔ جو کام تیرا ہاتھ کرنے کو پائے اُسے مقدُور بھر کر کیونکہ پاتال
میں جہاں تُو جاتا ہے نہ کام ہے نہ منصُوبہ۔ نہ ____________ نہ حِکمت۔"

نوٹ: بالکُل نہیں! بائبل مُقدّس واضح بتاتی ہے کہ - ایک مُردہ شخص کچھ نہیں کرتا اور زمین پر کیا ہو رہا ہے اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اِس حقیقت پر روشنی ڈالنے کے لیے مزید اقتباسات یہ ہیں:

- **زبُور 5:6** "کیونکہ مَوت کے بعد تیری یاد نہیں ہوتی قبر میں کَون تیری شُکرگُذاری کرے گا؟
- **زبُور 17:115** "مُردے خُداوند کی سِتایش نہیں کرتےنہ وہ جو خاموشی کے عالم میں اُتر جاتے ہیں۔"
- **ایوب 10:7** "وہ اپنے گھر کو پِھر نہ لَوٹے گا۔ نہ اُس کی جگہ اُسے پِھر پہچانے گی۔ "

4. مکاشفہ کی کتاب کے مطابق، مَوت اور عالمِ اَرواح کی کنجیاں کِس کے پاس ہیں؟

مکاشفہ 18:1 "اور __________ ہُوں۔ مَیں ____________ گیا تھا اور دیکھ ابدُالآباد زِندہ رہُوں گا
اور مَوت اور عالَمِ ارواح کی کُنجِیاں میرے پاس ہیں۔"

نوٹ: بائبل مُقدّس فرماتی ہے کہ مَوت اور عالمِ ارواح کی کُنجیا ں صرف یسُوع کے پاس ہیں، اِس لیے ہمیں مَوت اور بعد کی زندگی کے بارے میں اپنے سوالات کے جوابات کے لیے اس کے کلام کی طرف رجوع کرناچاہیے۔ شیطان کسی کو زِندہ نہیں کر سکتا۔

5. خُدا نے اِنسان کو اِبتدا میں کیسے بنایا؟

پیدایش 7:2 "اور خُداوند خُدا نے زمِین کی ____________ سے اِنسان کو بنایا اور اُس کے
نتھنوں میں ____________ کا دَم پُھونکا تو اِنسان جِیتی جان ہُؤا۔"

نوٹ: تخلیق کے وقت دو چیزیں ہوئیں: (1) خُدا نے اِنسان کو مٹی یا زمِین سے بنایا، اور (2) اُس نے اپنے نتھنوں میں زندگی کی دَم پُھونکا۔ اِس طرح اِنسان ایک زِندہ روح بن گیا۔

6. مَوت کے وقت کیا ہوتا ہے؟

واعظ 7:12 "اور خاک ____________ سے جا مِلے جِس طرح آگے مِلی ہُوئی تھی اور
____________ خُدا کے پاس جِس نے اُسے دِیا تھا واپس جائے۔"

نوٹ: مَوت کے وقت جو کچھ ہوتا ہے وہ اِس کے برعکس ہوتا ہے جو تخلیق کے وقت ہوا تھا۔ جسم مٹّی میں واپس مل جاتا ہے اور رُوح یا زِندگی دَم اپنے خُدا کے پاس لَوٹ جاتی ہے جس نے اُسے دیا تھا۔ بائبل مُقدّس سکھاتی ہے کہ "رُوح" جو خُدا کی طرف لوٹ جاتی ہے وہ صرف زِندگی دَم ہے، جسے خُدا نے شروع میں اِنسان میں پُھونکا تھا۔ یعقوب 26:2، ایوب 3:27 ;4:33۔ زبور 30-29:104 میں مرقوم ہے، "تُواپنا چہرہ چھپا لیتا ہے اور یہ مَر جاتے ہیں اور پِھر مٹّی میں مل جاتے ہیں ۔ تُو اپنی رُوح [سانس]بھیجتا ہے اور یہ پَیدا ہو جاتے ہیں ۔"

7. مَرنے کے بعد مُردے کہاں جاتے ہیں ؟

ایوب 32:21 "تَو بھی وہ __________ میں پُہنچایا جائے گا اور اُس کی قبر پر پہرا دِیا جائے گا۔"

یوحنا 29,28:5 " 'اِس سے تعجُّب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جِتنے ____________
____________ ہیں اُس کی آواز سُن کر نِکلیں گے۔جِنھوں نے نیکی کی ہے زِندگی کی قیامت کے واسطے اور جِنھوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔"

نوٹ: راست باز اور ناراست مُردے اَب اپنی اپنی قبروں میں ہیں۔ ایک دِن، وہ یسُوع کی آواز سنیں گے جو اُنہیں جز ا اور سزا کے لیے بلا ئے گا۔

8۔ بائبل مُقدّس یقینی طور پر یہ واضح کرتی ہے کہ بادشاہ داؤد کو نجات ملی، تو کیا وہ اَب آسمان پر ہے؟

اعمال 29:2 "اَے بھائِیو! مَیں قَوم کے بزُرگ داؤد کے حق میں تُم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ __________ اور ____________ بھی ہُؤا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں مَوجُود ہے۔"

اعمال 34:2 "کیونکہ داؤد تو آسمان پر ____________ چڑھا لیکن وہ خُود کہتا ہے کہ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ "

نوٹ: بالکُل نہیں! پطرس رسُول نے صاف صاف کہا کہ داؤد مر گیا اور دفن ہو گیا— آسمان میں زِندہ نہیں۔ مزید براں،(عبرانیوں)11:32-40) یہ واضح کرتا ہے کہ تمام زمانوں کے وفاداروں کو ابھی تک انعام نہیں دِیا گیا ہے، بلکہ، سب کو ایک ساتھ اَجر دیا جائے گا (آیات 39، 40)۔

9۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ رُوح غیر فانی اور صرف جسم ہی مرتا ہے؟

حزقی ایل 4:18 "دیکھ سب جانیں میری ہیں جَیسی باپ کی جان وَیسی ہی بیٹے کی جان بھی میری ہے۔ جو جان __________ کرتی ہے وُہی ____________ گی۔"

ایوب 17:4 "کیا __________ اِنسان خُدا سے زِیادہ عادِل ہو گا؟ کیا آدمی اپنے خالِق سے زِیادہ پاک ٹھہرے گا؟

1۔ تیموتھی 16-15:6 "جِسے وہ مُناسِب وقت پر نُمایاں کرے گا جو مُبارک اور واحِد حاکِم۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ہے۔" بقا صِرف اُسی کو ____________ہے اور وہ اُس نُور میں رہتا ہے جِس تک کِسی کی رسائی نہیں ہو سکتی نہ اُسے کِسی اِنسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس کی عِزّت اور سلطنت اَبد تک رہے۔ آمِین۔"

نوٹ: ہم رُوح ہیں (ہمارے اندر نہیں ہے) - اور رُوحیں مر جاتی ہیں۔ اِنسان فانی ہے۔ صرف خُدا ہی کو بقا حاصل ہے۔ رُوح کے نہ مرنے ، لافانی ہونے کی وسیع پیمانے پر مانی جانے والی تعلیم بائبل مُقدّس میں نہیں ملتی۔ بلکہ تعلیم اِنسانوں کا بنایا ہوا جھوٹ ہے جو لوگوں کے لیے فریب کا راستہ ہموار کرتی ہے۔"

10۔ راستبازوں کو کب لا فانیت حاصل ہوگی ؟

1۔ کرنتھیوں 53-51:15 "دیکھو مَیں تُم سے بھید کی بات کہتا ہُوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب ____________جائیں گے۔ 'اور یہ ایک دَم میں۔ ایک پَل میں۔ پچھلا ____________ پُھونکتے ہی ہو گا کیونکہ نرسِنگا پُھونکا جائے گا اور مُردے ____________حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔'کیونکہ ضرُور ہے کہ یہ فانی جِسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مَرنے والا جِسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔"

1۔ تھسلنیکیوں 16:4 "کیونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مُقرّب فرِشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسِنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسِیح میں ____________جی ____________گے۔"

نوٹ: راست باز لوگوں کو قیامت میں اَبدی زِندگی دی جائے گی۔ اور شریر فنا ہو جائیں گے (یوحنا 16:3)۔

11. بائبل مُقدّس بار بار مَوت کی بابت کیا بات کرتی ہے؟

2-سموئیل 12:7 "اور جب تیرے دِن پُورے ہو جائیں گے اور تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ____________ جائے گا ۔"

متی 52:27 "اور قبریں کُھل گئِیں اور بُہت سے جِسم اُن مُقدّسوں کے جو __________ گئے تھے جی اُٹھے۔ "

یوحنا 14,11:11 "اُس نے یہ باتیں کہِیں اور اِس کے بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست لعزر __________ گیا ہے ۔"تب یِسُوعؔ نے اُن سے صاف کہہ دِیا کہ لعزر مَر گیا۔

1- تھسلنیکیوں 14:4 "کیونکہ جب ہمیں یہ یقِین ہے کہ یِسُوع مَر گیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو __________ گئے ہیں یِسُوع کے وسِیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔"

نوٹ: بائبل مُقدّس اکثر مَوت کو نیند سے تعبیر کرتی ہے۔ مَوت مکمل بے ہوشی کی حالت ہے، جس کے دوران 15 منٹ یا ایک ہزار سال ایک جیسے لگتے ہیں۔ مُردے اپنی قبروں میں بس "سوتے" ہیں جب تک کہ جی نہ اُٹھیں، جب سب یسُوع کے ذریعے زندہ کیے جائیں گے۔یہ تعلیم کہ مُردوں کی رُوحیں آسمانی فرشتے ہیں یا کوئی نیک، بھوت جیسی ہستی جس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے، اِن کی کوئی صحیفائی بنیاد نہیں ہے۔

12. شیطان کیوں چاہتا ہے کہ ہم یہ یقین کریں کہ مُردوں کی رُوحیں واقعی زندہ ہیں؟

متی 24:24-25 "کیونکہ جُھوٹے مسیح اور جُھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور اَیسے بڑے __________ اور عجِیب کام __________ گے کہ اگر مُمکِن ہو تو __________ کو بھی گُمراہ کر لیں۔دیکھو مَیں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دِیا ہے۔"

نوٹ: بنی نوعِ اِنسان سے شیطان کا پہلا جھوٹ تھا " یقیناً تُم ہر گز نہیں مَرو گے"(پیدائش4:3)۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اِس بات پر یقین کریں کہ مُردوں کی رُوحیں زِندہ ہیں تاکہ اُس کے فرشتے مُقدّسوں، نبیوں، راست بازوں اور رہنمائوں کی شکل میں ظاہر کر سکیں جو مر چکے ہیں- اور تاکہ وہ خود کو نُورانی فِرشتہ کی صورت میں لوگوں پر ظاہر ہو سکے (2 کرنتھیوں13:11-15)۔ اِس طرح وہ لاکھوں لوگوں کو دھوکہ دے سکتا ہے۔ یعنی اُن بد رُوحوں کو استعمال کرنا "رُوح پرستی / رُوحانیت پسندی " کہلاتا ہے۔ یہ دو حصّوں کے عقیدے پر مبنی ہے: (1) مُردہ زِندہ ہیں، اور (2) وہ آپ سے رابطہ کر سکتے ہیں یا آپ اُن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ شیطان کی سب سے زیادہ نقصان دہ تعلیمات میں سے ایک ہے، لیکن آج تقریباً پوری دُنیا اُس پر یقین کرتی ہے!

13. آخری دِنوں میں شیطان اِن بد رُوحوں کو کتنے مؤثر طریقے سے استعمال کرے گا؟

مکاشفہ 9:12 " اور وہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو اِبلِیس اور شَیطان کہلاتا ہے اور سارے __________ کو گُمراہ کر دیتا ہے زمِین پر گِرا دِیا گیا اور اُس کے فِرشتے بھی اُس کے ساتھ گِرا دِئے گئے۔"

مکاشفہ 2:18 " اُس نے بڑی آواز سے چِلاّ کر کہا کہ گِر پڑا۔ بڑا شہر بابل گِر پڑا اور شَیاطِین کا مَسکن اور ہر ناپاک رُوح کا اڈّا اور ہر ناپاک اور __________ پرندہ کا__________ ہو گیا۔ "

مکاشفہ 23:18 "اور چراغ کی رَوشنی تُجھ میں پِھر کبھی نہ چمکے گی اور تُجھ میں دُلہے اور دُلہن کی آواز پِھر کبھی نہ سُنائی دے گی کیونکہ تیرے سَوداگر زمِین کے اَمِیر تھے اور تیری __________ سے سب قَومیں __________ ہو گئِیں۔"

نوٹ: شیطان اپنے معجزات (جادوگری) کی بدولت اپنے شیطانی فرشتوں کے ذریعے تقریباً پوری دُنیا کو دھوکہ دے گا۔

14. خُدا اِن بدکار فِرشتوں کے نِشانات اور عجائبات کو کیسے دیکھتا ہے؟

احبار 27:20 "اور وہ مَرد یا عَورت جِس میں جِنّ ہو یا وہ __________ ہو تو وہ ضرُور جان سے __________ جائے۔

1۔ تیموتھی 1:4 "لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ گُمراہ کرنے والی رُوحوں اور شَیاطِین کی تعلِیم کی طرف مُتوجِّہ ہو کر ____________سے _______________ ہو جائیں گے۔"

افسیوں 11:5 "اور __________ کے بے پَھل _____________ میں شرِیک نہ ہو بلکہ اُن پر ملامت ہی کِیا کرو۔ "

گلتیوں 19:5-20 "اب جِسم کے کام تو ظاہِر ہیں یعنی حرام کاری۔ ناپاکی۔ شہوَت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرِقے۔ جُدائیاں۔ بِدعتیں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اَور اِن کی مانِند۔ اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہے دیتا ہُوں جَیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔"

نوٹ: موسیٰ کے زمانے میں، خُدا نے حکم دیا کہ جنات کےتمام یاروں کو مَوت کے گھاٹ اتار دِیا جائے۔ آج، وہ اَب بھی اِس بات پر اصرار کرتا ہے کہ جادو کرنا جسم کا کام ہے جس کی وجہ سے لوگ دُوسری آمد پر تباہ ہو جائیں گے۔ وہ متنبہ کرتا ہے کہ جب آپ رُوح پرستی سے دوچار ہوتے ہیں تو آپ اِیمان کو چھوڑ دیتے ہیں، اور وہ ہمیں بتاتا ہے کہ تمام جادوگر آگ کی جھیل میں دُوسری موت مریں گے۔

15. خُدا اپنے لوگوں کو کونسی شاندار طاقت پیش کرتا ہے؟

فلپیوں 10:3 "اور مَیں اُس کو اور اُس کے جی _____________ کی قُدرت کو اور اُس کے ساتھ دُکھوں میں شرِیک ہونے کو معلُوم کرُوں ۔"

نوٹ: یسُوع ہمیں راستی سے جینے کے لیے وہی طاقت پیش کرتا ہے جس نے اُسے مُردوں میں سے زِندہ کیا۔ کتنی لاجواب طاقت ہے! جب ہمیں اَیسی ناقابل یقین طاقت عطا کر دی گئی ہے ، جب یہ ہمارے ساتھ ہے تو ہم کیسے ناکام ہو سکتے ہیں — اور کیاہمیں یہ بِلا قیمت ادا نہیں کی گئی؟

یسُوع مسیح ، کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے، ہمیں بُرے فرشتوں کی طاقت اور معجزات سے بعض رکھنےکے لیے سنجیدگی سے متنبہ کرتا ہے اور اپنی بادشاہی کے لیے ہمیں تیار کرنے کے لیے ضروری الٰہی معجزات کرنے کی پیشکش کرتا ہے۔ "جس نے تُم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسُوع مسیح کے دِن تک پُورا کرے گا‘‘ (فلپیوں6:1)۔

آپ کا جواب:

یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ خدا زمینی واقعات پر مکمل کنٹرول رکھتا ہے، کیا آپ اسے اپنی زندگی پر مکمل کنٹرول دینے کے لیے تیار ہیں؟

میرا جواب: ____________________۔"

اضافی مطالعہ
صلیب پر ڈاکو

کیا یسُوع نے صلیب پر ڈاکوسے وعدہ کیا تھا کہ وہ فوراً جنت میں جائے گا جب اُس نے فرمایا، " میں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردوس میں ہو گا "؟ (لوقا 43:23)۔ مسیح کے بیان کی اہمیت اِس اہم سوال سے طے کی جا سکتی ہے: کیا یسُوع خود اُسی دن جنت میں گئے تھے؟

کلام کے مطابق نہیں! قیامت کے دِن، جب یسُوع قبر پر مریم سے ملا،" یسُوع نے اُس سےکہا مُجھے نہ چُھو کیونکہ مَیں اب تک باپ کے پا س اُوپر نہیں گیا ۔" (یوحنا20 :17، زور دیا گیا)۔ یسُوع کے لیے یہ ناممکن تھا کہ وہ جمعہ کے دِن، اپنی موت کے دِن آسمان پر جائے ، جب تک کہ وہ اتوار کو باپ کے پاس جانے کے لیے قبر سے جی نہ اُٹھتا!

پھر، یسُوع نے کیوں کہا، "کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردوس میں ہو گا "؟ جب آپ غور کرتے ہیں کہ ظاہری مسئلہ ختم ہو جاتا ہے کیونکہ اصل یونانی مخطوطات میں کوئی اوقاف نہیں تھا۔ صحیفے کے متن میں(،) کوما اور مُدت وقت کے استعما ل کو مترجمین نے اچھے معنی میں متعارف کرایا تھا، اُنہوں نے اُنہیں وہیں پر لگایا جہاں اُن کے خیال میں ہونا چاہیے تھا۔ اور اِس پر یقین کریں یا نہ کریں، ایک کوما(،) پورے جملے کے معنی کو بدل سکتا ہے! (لوقا43:23) میں ہمیں خُداوند کا بیان پڑھنا چاہیے، "یقینی طور پر، میں آج تم سے کہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ فِردوس میں ہو گے۔" جو یسُوع کہہ رہا تھا واقعی وہ یہ یہی تھا: آج، جب کسی بھی چیز کی اُمّید نہ رہی تھی ۔ آج، جب مَیں خُداوند یا بادشاہ کی طرح نظر نہیں آتا، اور میرے شاگرد مُجھے چھوڑ کر چلے گئے ہیں ۔ آج، اگرچہ میرے ہاتھ اور پیر صلیب پر کیلوں سے جڑے ہوئے ہیں، پھر بھی میں آپ کو بچا سکتا ہوں!

وہ ڈاکو، باقی تمام لوگوں کی طرح جنہوں نے مسیح کو اپنا شخصی نِجات دہندہ قبول کیا ہے، وہ قیامت کے دن فِردوس میں یسُوع کے ساتھ ہو گا اور اُسے دیکھے گا ۔

بائبل مُقدّس میں لفظ "رُوح" اور "سانس" کا کیا مطلب ہے؟

ایوب 3:27ہمیں بتا تا ہے کہ ایک شخص کی "رُوح" اور "دَم " ایک ہی چیز ہیں۔ اَیوب نبی مزید بتاتا ہے کہ یہ رُوح، یا دَم ، اُس کے نتھنوں میں ہے۔ یاد رکھیں کہ خُدا نے تخلیق کے وقت آدم کے نتھنوں میں زندگی کا "دَم " پُھونکا تھا(پیدائش7:2)۔ لہٰذا، ایک شخص کے مرنے پر جو رُوح خُدا کی طرف لوٹتی ہے وہ زندگی کا دَم ہے— نہ کہ ایک جسم کے بغیر رُوح۔ بائبل مُقدّس میں کبھی نہیں کہا گیا ہے کہ مَوت کے وقت رُوح رحلت کر کے خُدا کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو "رُوح" کہاں جاتی ہے؟

تخلیقی عمل میں، دو چیزیں مل کر ایک رُوح بناتی ہیں - جسم اور جان ۔ جب تک یہ دونوں چیزیں یکجا نہ ہو جائیں، رُوح کا کو ئی وجود نہیں ہے۔ مَوت کے وقت یہ دونوں اجزاء الگ ہو جاتے ہیں۔ جسم مٹی میں لوٹ جاتا ہے، اور زِندگی کا دَم خُدا کی طرف واپس لوٹ جاتا ہے۔ رُوح کہیں نہیں جاتی۔ صرف اِس کا وجو د ختم ہو جاتا ہے۔

"بدن کے وطن سے جُدا ہو کر ، خُداوند کے وطن میں رہنے" سے کیا مرا د ہے؟

" غرض ہماری خاطِر جمع رہتی ہے اورہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خُد اوند کے وطن میں زہنا زیادہ منظُو رہے۔"(2۔ کرنتھیوں 8:5)۔ یہ اقتباس صرف اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ مَوت کے بعد ایک اِیماندار کا اگلا شعوری خیال قیامت پر خُداوند کی موجودگی میں ہے۔ 1۔ تھیسلنیکیوں 17:4میں، پَولُس رسُول "خُداوند کے ساتھ ہونے" کے تجربے کو راست بازوں کے جی اٹھنے کے وقت سے جوڑتا ہے۔ وہاں مَوت میں نہ کو ئی شعور ہوتا

ہے اور نہ وقت کا احساس۔ لہذا، جب ایک اِیماندار مَوت میں اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے، تو اُس کی اگلی حس قبر سے ایک جلالی جسم کے ساتھ نمودار ہو گی اور یسُوع کو بادلوں میں آتے دیکھ کر ہو گی۔